معز امجد
ترجمہ: شاہد رضا

# نظم اجتماعی سے علیحدگی کا حکم

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

رُوِیَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَاٰی مِنْ أَمِیْرِهِ شَیْئًا یَکْرَهُهُ فَلْیَصْبِرْ عَلَیْهِ، فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَیْهِ، إِلَّا مَاتَ مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً وَخَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.

وَرُوِیَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ خَلَعَ یَدًا مِّنْ طَاعَةٍ لَقِیَ اللّٰهَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ. وَمَنْ مَاتَ وَلَیْسَ فِیْ عُنُقِهِ بَیْعَةٌ، مَاتَ مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً.

وَرُوِیَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ، مَاتَ مِیْتَةً جَاهِلِیَّةً. وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَایَةٍ عِمِّیَّةٍ یَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ أَوْ یَدْعُوْ إِلٰی عَصَبَةٍ أَوْ یَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِیَّةٌ. وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِیْ عَلٰی أُمَّتِیْ، یَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا یَتَحَاشٰی مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا یَفِیْ لِذِیْ عَهْدٍ عَهْدَهُ، فَلَیْسَ مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْهُ.

---

روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے حکمران میں

کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھی تو اسے چاہیے کہ اس پر صبر کرے، کیونکہ جو شخص ایک بالشت برابر بھی حکومت (کی اطاعت) سے نکلا[1] اور جس نے ایک بالشت برابر بھی (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا[2]، پھر وہ اسی حالت میں مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا[3] اور اس نے اسلام کا قلادہ اپنے گلے سے اتار دیا[4]۔

اور روایت کیا گیا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے حکمران کی اطاعت سے (جس کی وہ بیعت کر چکا تھا) ہاتھ کھینچ لیا[5]، وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے پاس (اپنے عمل کے لیے) کوئی عذر نہیں ہوگا[6]۔ اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے کسی حکمران کی بیعت نہیں کی ہوئی تھی[7]، وہ جاہلیت کی موت مرا۔

اور روایت کیا گیا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: جو شخص (حکمران کی) اطاعت سے نکل گیا اور (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا، پھر (اسی حالت میں) مر گیا، وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جو شخص کسی ایسی گمراہی میں لڑا[8] ـــــ وہ اپنی ہی کسی عصبیت کے لیے غصے میں آیا اور اپنی ہی عصبیت کے لیے لوگوں کو دعوت دی اور اپنی ہی کسی عصبیت کی مدد کی (قطع نظر اس کے کہ وہ غلط ہو یا صحیح) ـــــ اور (اس لڑائی میں) وہ قتل کر دیا گیا، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔ میرے پیروکاروں میں سے جس شخص نے میرے پیروکاروں پر حملہ کیا[9] اور ان کے نیک و بد کو (اندھا دھند) مارنے لگا اور امت کے مومنوں اور معاہدوں کے عہد کی پروا نہ کی[10]، اس شخص کا نہ مجھ سے کوئی تعلق ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے[11]۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

## ترجمے کے حواشی

۱۔ جیسا کہ گذشتہ روایات میں وضاحت ہو چکی ہے کہ آدمی کو صرف اسی صورت میں حکمران کے احکامات نہیں ماننے چاہییں، جب وہ اسے ایسی بات کا حکم دے جس سے خالق حقیقی کی معصیت لازم آتی ہو۔ ہر شخص سے اس بات کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ریاست کے حکمرانوں کے فرماں بردار بن کر رہیں، سوائے اس صورت کے کہ آدمی کو

ایسی بات کا حکم دیا جائے جو خالق حقیقی کے حکم کے خلاف ہو۔

۲۔ جماعت سے علیحدہ ہونا، گویا ریاست کا فرماں بردار رہنے سے انکار کرنا ہے اور حکومت پر اپنا تسلط جمانے کے لیے ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ایک سعی ہے۔

۳۔ ''جاہلیت'' کی اصطلاح زمانۂ قبل از اسلام میں عربوں کی سماجی و اخلاقی حالت کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ ''وہ جاہلیت کی موت مرا'' سے مراد ہے کہ وہ شخص ایسے ہی مرا جیسے وہ اسلام قبول کرنے سے پہلے تھا۔ بہ الفاظ دیگر، ایسا شخص اسلام کے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی سے انکار کرتا ہے اور اپنے آپ کو اسی حالت میں لے جاتا ہے، جس میں وہ اسلام قبول کرنے سے پہلے تھا۔

۴۔ ''اس نے اسلام کا قلادہ اپنے گلے سے اتار دیا'' اور ''وہ جاہلیت کی موت مرا''، دونوں جملے ایک ہی معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسا شخص اس سماجی ضابطے کو نظر انداز کرنے کا مجرم ہے جس کا اسلام نے اسے پابند کیا ہے۔

۵۔ یعنی جو شخص اپنی بیعت اطاعت کو پورا کرنے سے انکار کرتا ہے۔

۶۔ اس نے ایسے گناہ کا ارتکاب کیا ہے جس کے نتیجے میں وہ روز قیامت میں اپنے آپ کو بچا نہ پائے گا۔

۷۔ جب ریاست کا قیام عمل میں آجائے، کسی شہری کو اس کے حکمرانوں کی بیعت سے پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ روایتی معاشروں میں، یہ بیعت قبیلے اور خاندان کے بزرگوں یا افراد کی طرف سے در آئی تھی۔ تاہم عصر حاضر میں مقننہ کے احکامات کو ماننا ایسے ہی ہے، جیسے ان کی بیعت اطاعت کرنا۔

۸۔ اس طرح کہ وہ اپنے کسی گروہ کے حق میں یا کسی دوسرے گروہ کے خلاف اپنے تعصبات کی وجہ سے اندھا ہو جائے، اور اس بات کی طرف توجہ نہ دے کہ انصاف اور اسلام اس سے کیا تقاضا کرتے ہیں۔

۹۔ یہ ایک فتنہ انگیزی کی طرف واضح اشارہ ہے، بہ ایں صورت کہ ایک مسلم ریاست کی قائم کردہ حکومت کے خلاف ایک فرد یا ایک گروہ مسلح تصادم کھڑا کر دے۔ تعلیمات اسلامیہ سے یہ بات بالکل واضح ہوتی ہے کہ جب زمین میں حکومت قائم ہو جائے تو اس کے پیرو کاروں کو اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے اور ہر حال میں اس کا فرماں بردار بن کر رہنا چاہیے۔ اس ضابطے سے مستثنیٰ، البتہ تین شرائط کا پایا جانا لازمی ہے:

ا۔ قائم حکومت اسلام کا کھلا اور واضح انکار کرے۔

ب۔ قائم حکومت کو عوام کی اکثریت کی حمایت حاصل نہ ہو۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ج۔لوگوں کا ایک گروہ ایسے حکمران کا تختہ الٹ دینے کی کوشش کرے جسے عوام کی اکثریت کی حمایت حاصل ہو۔

تاہم، ان تین شرائط کے بعد مسلمانوں کو صرف اس قدر اجازت ہے کہ وہ قائم حکومت کے خلاف مسلح تصادم کے بغیر حکومت تبدیل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ قائم حکومت کے خلاف مسلح تصادم سے قبل ایک اضافی شرط، جس کو پورا کرنا ضروری ہے، یہ ہے کہ مسلح تصادم کا سہارا لینے والے ایسے گروہ کو اس خطۂ زمین میں خود حکومت کی زمام سنبھالنی چاہیے۔

۱۰۔معاہدین یا مسلم ریاست کے وہ غیر مسلم شہری تھے جنھوں نے ایک معاہدے کے تحت ریاست کی شہریت کو اپنی رضامندی سے اختیار کیا۔ اس طرح کے شہریوں کے حقوق و فرائض ان کے اور مسلم ریاست کے مابین متفقہ ایک مخصوص معاہدے کے ذریعے سے مقرر کیے جاتے، جس کی رو سے وہ مسلم ریاست کے شہری بن جاتے۔ مسلم ریاست اور تمام مسلمان شہری ہر حال میں اس معاہدے کے احترام اور اس کی پاس داری کے پابند ہیں۔

۱۱۔یعنی اس عمل کے سبب اس طرح کے افراد یا گروہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین تمام تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔ بہ الفاظ دیگر، اس طرح کے لوگوں کو اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرو کاروں میں سے نہیں گردانناچاہیے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

## خلاصہ

ریاست اسلامی اور اس کی حکومت کے قیام کے بعد ریاست کے تمام شہریوں کو سماجی و سیاسی نظم وضبط کی زندگی بسر کرنی چاہیے، اور ریاست کے قوانین اور حکمرانوں کے احکامات کی اطاعت کے انکار سے باز رہنا چاہیے، یہاں تک کہ حکمرانوں اور ان کے کسی حکم کی ناپسندیدگی میں بھی۔ وہ فرد (یا افراد کا ایک گروہ) جو اپنے آپ کو سماجی و سیاسی نظم سے علیحدہ کر لے اور مسلم ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرے، وہ گویا اسلام کی عائد کردہ پابندیوں سے اپنے آپ کو آزاد کر لیتا ہے اور روز قیامت اس کے پاس اپنے اس عمل کے لیے کوئی عذر باقی نہیں ہو گا۔ مزید براں، اگر کوئی فرد مسلم ریاست کی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نظم کو درہم برہم کرتے، زمین میں فساد برپا کرتے اور ریاست کے معصوم شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالتے ہوئے ایک سماجی نظم کے خلاف مسلح جدوجہد کرتا ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تعلیمات کے ساتھ تمام تعلقات منقطع کر لیتا ہے۔

یہ روایات واضح طور پر قرآن مجید پر مبنی ہیں جو، اولاً مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ حکمرانوں کے اطاعت گذار رہیں

(النساء۴: ۵۹)، ثانیاً فساد فی الارض پھیلانے والوں کے لیے سخت سزا مقرر کرتا ہے (المائدہ۵: ۳۳)۔

## متون

پہلی روایت بخاری، رقم ۶۶۴۵-۶۶۴۶؛ مسلم، رقم ۱۸۴۹الف، ۱۸۴۹ب؛ دارمی، رقم ۲۵۱۹؛ ابوداؤد، رقم ۴۷۵۸؛ احمد، رقم ۲۴۸۷، ۲۷۰۲، ۲۸۲۶-۲۸۲۷، ۱۵۷۱۹، ۱۵۷۳۱، ۲۱۶۰۰؛ بیہقی، رقم ۱۶۳۹۱، ۱۶۳۹۳؛ عبدالرزاق، رقم ۳۷۷۹ اور ابو یعلیٰ، رقم ۲۳۴۷، ۷۲۰۳ میں روایت کی گئی ہے۔

دوسری روایت مسلم، رقم ۱۸۵۱الف، ۱۸۵۱ب، ۱۸۵۱ج؛ احمد، رقم ۵۵۵۱، ۵۷۱۸، ۵۸۹۷، ۶۱۶۶، ۶۴۲۳، ۱۵۷۳۴، ۱۶۹۲۲؛ بیہقی، رقم ۱۶۳۸۹؛ ابن حبان، رقم ۴۵۷۳، ۴۵۷۸؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۰۰ اور ابو یعلیٰ، رقم ۷۳۷۵ میں روایت کی گئی ہے۔

تیسری روایت مسلم، رقم ۱۸۴۸الف، ۱۸۴۸ب، ۱۸۴۸ج، ۱۸۴۸د؛ نسائی، رقم ۴۱۱۴؛ احمد، رقم ۷۹۳۱، ۸۰۴۷، ۱۰۳۳۸-۱۰۳۳۹؛ ابن حبان، رقم ۴۵۷۹-۴۵۸۰؛ بیہقی، رقم ۱۶۴۸۸، ۲۰۸۶۴؛ سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۵۷۹-۳۵۸۰؛ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۴۳ اور عبدالرزاق، رقم ۲۰۷۰۷ میں روایت کی گئی ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

## پہلی روایت

’من رأى من أميره شيئًا يكرهه فليصبر عليه‘ (جس شخص نے اپنے حکمران میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھی تو اسے چاہیے کہ اس پر صبر کرے) کے الفاظ بخاری، رقم ۶۶۴۶ میں روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بخاری، رقم ۶۶۴۵ میں ’من رأى من أميره شيئًا يكرهه‘ (جس شخص نے اپنے حکمران میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھی) کے الفاظ کے بجائے ’من كره من أميره شيئًا‘ (جس شخص نے اپنے حکمران میں کوئی چیز ناپسند کی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۸۲۶ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ ’أيما رجل كره من أميره أمرًا‘ (جس شخص نے اپنے حکمران میں کوئی معاملہ ناپسند کیا) روایت کیے گئے ہیں۔

’فإنه من خرج من السلطان شبرًا‘ (کیونکہ جو شخص بالشت برابر بھی حکومت (کی اطاعت) سے نکلا) کے الفاظ بخاری، رقم ۶۶۴۵ میں روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۹ب میں ’فإنه من خرج من السلطان‘ (کیونکہ جو شخص حکومت (کی

اطاعت ) سے نکلا ) کے الفاظ کے بجاے ’فإنه ليس أحد من الناس خرج من السلطان‘ ( کیونکہ وہ شخص لوگوں میں سے نہیں ہے جو حکومت ( کی اطاعت ) سے نکلا ) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں ؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۸۲۶ میں یہ الفاظ ’فإنه ليس أحد من الناس يخرج من السلطان‘ ( کیونکہ وہ شخص لوگوں میں سے نہیں ہے جو حکومت ( کی اطاعت ) سے نکلتا ہے ) روایت کیے گئے ہیں۔

’من فارق الجماعة شبرًا فمات إلا مات ميتة جاهلية‘ (جس نے ایک بالشت برابر بھی (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کرلیا، پھر وہ اسی حالت میں مرگیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا) کے الفاظ بخاری، رقم ۶۶۴۶ میں روایت کیے گئے ہیں، جبکہ لفظ ’فمات‘ ( پھر وہ مرگیا) کے بعد لفظ ’عليه‘ (اسی حالت میں ) مسلم، رقم ۱۸۴۹ب میں روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۱۶۰۰ میں ’من فارق الجماعة‘ (جس شخص نے اپنے آپ کو نظم اجتماعی سے علیحدہ کرلیا) کے الفاظ کے بجاے ’من خالف الجماعة‘ (جس شخص نے نظم اجتماعی کی مخالفت کی ) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں ؛ بعض روایات، مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۲۳۴۷ میں یہ الفاظ ’من يفارق الجماعة‘ (جو شخص اپنے آپ کو نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیتا ہے ) روایت کیے گئے ہیں ؛ بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۹۳ میں یہ الفاظ ’ليس أحد يفارق الجماعة‘ ( کوئی شخص نہیں جو (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیتا ہے ) روایت کیے گئے ہیں ؛ بعض روایات، مثلاً دارمی، رقم ۲۵۱۹ میں یہ الفاظ ’ليس من أحد يفارق الجماعة‘ ( کوئی شخص نہیں جو (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیتا ہے ) روایت کیے گئے ہیں ؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۷۰۲ میں یہ الفاظ ’ما أحد يفارق الجماعة‘ ( کوئی شخص نہیں جو ( اپنے آپ کو ) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیتا ہے ) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۹۳ میں لفظ ’شبرًا‘ ( بالشت ) کے بجاے ’قيد شبر‘ ( بالشت کے برابر ) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۹۳ میں لفظ ’فمات‘ ( پھر وہ مرگیا ) کے بجاے اس کا مترادف لفظ ’فيموت‘ ( پھر وہ مر جاتا ہے ) روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۹ا میں ’إلا مات ميتة جاهلية‘ (تو وہ جاہلیت کی موت مرا) کے الفاظ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کے بجائے 'فميتة جاهلية' (پھر یہ جاہلیت کی موت ہوگی) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۲۴۸۷ میں یہ الفاظ 'فميتته جاهلية' (پھر اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

'خلع ربقة الإسلام من عنقه' (اس نے اسلام کا قلادہ اپنے گلے سے اتار دیا) کے الفاظ ابوداؤد، رقم ۴۷۵۸ میں روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۵۷۱۹ میں راویوں نے اوپر مذکورہ متن میں بعض اضافے بھی کیے ہیں۔ اضافے والی روایت درج ذیل ہے:

إنها ستكون من بعدی أمراء، يصلون الصلوٰة لوقتها ويؤخرونها عن وقتها فصليتموها معهم فلكم وعليهم. من فارق الجماعة مات ميتة الجاهلية ومن نكث العهد ومات ناكثًا للعهد، جاء يوم القيامة لا حجة له.

''بے شک، میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو (بعض اوقات) اپنے (مقررہ) وقت پر نماز ادا کریں گے اور (بعض اوقات) ان کے (مقررہ) وقت سے مؤخر کریں گے۔ چنانچہ تم (ہر حال میں، یہاں تک کہ وہ اسے مؤخر بھی کریں تو) ان کے ساتھ نماز ادا کرو، تمھیں اس کی جزا ملے گی اور (اسے مؤخر کرنے کا) بوجھ ان پر ہوگا۔ جس شخص نے (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا، وہ جاہلیت کی موت مرا اور جس نے عہد توڑا اور عہد توڑنے کی حالت میں وہ مر گیا، وہ روز قیامت میں (اللہ تعالیٰ کے پاس) اس حالت میں آئے گا کہ (اپنے اس رویے کے لیے) اس کے پاس کوئی عذر باقی نہیں ہوگا۔''

www.javedahmadghamidi.com www.almawrid.org

اس اضافے کے ساتھ یہ روایت احمد، رقم ۱۵۷۱۹، ۱۵۷۳۱؛ عبدالرزاق، رقم ۳۷۷۹ اور ابویعلیٰ، رقم ۷۲۰۳ میں روایت کی گئی ہے۔

روایت کا یہ اضافی حصہ الگ بھی روایت کیا گیا ہے اور اس تالیف میں اسے ایک الگ روایت کے طور پر لیا گیا ہے۔ تاہم، اضافی متن والی روایت صرف عاصم بن عبید اللہ کے ذریعے سے روایت کی گئی ہے جن کو ضعف حفظ وفہم والے راوی کے طور پر گردانا گیا ہے۔

## دوسری روایت

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۵۵۱ میں 'من خلع يدًا من طاعة' (جس شخص نے اپنا ہاتھ اطاعت سے کھینچا) کے الفاظ کے بجائے 'نزع يدًا من طاعة اللّٰه' (جس شخص نے اپنا ہاتھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے کھینچا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۸۹۷ میں ان الفاظ کے بجائے 'من مات على غير طاعة اللّٰه' (جو شخص غیر اللہ کی اطاعت میں مرا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۵۵۱ میں 'لقى اللّٰه يوم القيامة' (وہ اللہ تعالیٰ سے روز قیامت میں ملے گا) کے الفاظ کے بجائے 'فإنه يأتي يوم القيامة' (بے شک، وہ روز قیامت میں آئے گا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۸۹۷ میں ان الفاظ کے بجائے 'مات' (وہ مر گیا) کا لفظ روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۷۱۸ میں 'لقى اللّٰه يوم القيامة لا حجة له' (وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے پاس (اپنے عمل کے لیے) کوئی عذر نہیں ہوگا) کے الفاظ کے بجائے 'لم تكن له حجة يوم القيامة' (روز قیامت میں اس کے پاس (اپنے عمل کے لیے) کوئی عذر نہیں ہوگا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۸۹ میں 'لا حجة له' (اس کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا) کے الفاظ کے بجائے 'و لا حجة له' (اور اس کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۵۵۱ میں 'و ليس في عنقه بيعة' (اور اس نے کسی حکمران کی بیعت نہیں کی ہوئی تھی) کے الفاظ کے بجائے 'و هو مفارق للجماعة' (جبکہ وہ (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کرنے والا ہو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۸۹۷ میں ان الفاظ کے بجائے 'و قد نزع يده من بيعة' (جبکہ وہ (کسی حکومت کی) بیعت سے ہاتھ کھینچ چکا ہو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۷۱۸ میں ان الفاظ کے بجائے 'مفارقًا للجماعة' (نظم اجتماعی سے علیحدگی کی حالت میں) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۵۷۸ میں یہ الفاظ 'مفارق الجماعة' ((اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کرتے ہوئے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۶۹۲۲ میں یہ الفاظ 'و ليس عليه إمام' (اس پر کسی حکمران کے بغیر) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۰۰



www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

میں یہ الفاظ 'ولا طاعة علیه' (جبکہ وہ (کسی حکومت کی) بیعت کا پابند نہیں ہے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۵۵۱ میں 'مات میتة جاھلیة' (وہ جاہلیت کی موت مرا) کے الفاظ کے بجاے 'فإنه یموت میتة جاھلیة' (کیونکہ وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۷۱۸ میں ان الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ 'فإنه یموت موت الجاھلیة' (کیونکہ وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۵۷۸ میں ان الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ 'فإنه یموت موتة الجاھلیة' (کیونکہ وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۵۸۹۷ میں یہ الفاظ 'کانت میتته میتة ضلالة' (اس کی موت گمراہی کی موت ہوگی) روایت کیے گئے ہیں۔

احمد، رقم ۶۱۶۶ میں روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من نزع یدًا من طاعة أو فارق الجماعة مات میتة الجاھلیة.

''جس شخص نے اطاعت سے ہاتھ کھینچا یا (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کیا، وہ جاہلیت کی موت مرا۔''

ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۰۰ میں روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من مات ولا طاعة علیه، مات میتة جاھلیة. ومن خلعها بعد عقده إیاھا فلا حجة له.

''جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے (کسی حکومت کی) بیعت نہیں کی ہوئی تھی، وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس شخص نے حلف اٹھانے کے بعد اسے اتار دیا، اس کے پاس (اپنے عمل کے لیے) کوئی عذر باقی نہیں ہوگا۔''

احمد، رقم ۱۵۷۳۴ میں ایک اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من مات ولیست علیه طاعة مات میتة جاھلیة، فإن خلعها من بعد عقدها فی عنقه لقی اللّٰه تبارك وتعالی ولیست له حجة. ألا لا یخلون رجل بإمرأة لا تحل له فإن ثالثھما الشیطان إلا محرم. فإن

''جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے (کسی حکومت کی) بیعت نہیں کی ہوئی تھی، وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس شخص نے حلف اٹھانے کے بعد اسے اتار دیا، وہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس (اپنے عمل کے لیے) کوئی عذر باقی نہیں ہو

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الشيطان مع الواحد وهو من الإثنين أبعد. من ساء ته سيئته و سرته حسنته فهو مؤمن. قال حسن: بعد عقده إياها في عنقه.

گا۔ آگاہ رہو، کسی شخص کو سوائے محرم کے کسی ایسی عورت کے پاس نہیں بیٹھنا چاہیے جو اس کے لیے حلال نہ ہو، کیونکہ ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہو گا۔ بے شک، شیطان تنہا شخص کے قریب ہے اور دو اشخاص سے دور ہے۔ جس شخص کو اس کی برائی بری لگے اور نیکی خوش کرے، وہ مومن ہے۔ حسن نے 'بعد عقده إياها في عنقه' کے الفاظ روایت کیے ہیں۔''

اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ راویوں میں سے کسی کی طرف سے غلطی ہوئی ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی متفرق احادیث کو ایک ہی حدیث کے طور پر روایت کیا گیا ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

## تیسری روایت

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۳۳۹ میں 'من خرج من الطاعة وفارق الجماعة' (جو شخص (حکمران کی) اطاعت سے نکل گیا اور (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا) کے الفاظ کے بجائے 'من فارق الجماعة و خالف الطاعة' (جس شخص نے (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا اور (حکومت کی) اطاعت سے انکار کر دیا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۸۰۴۷ میں یہ الفاظ 'من فارق الجماعة و خرج من الطاعة' (جس شخص نے (اپنے آپ کو) نظم اجتماعی سے علیحدہ کر لیا اور (حکومت کی) اطاعت سے نکل گیا) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً عبد الرزاق، رقم ۳۷۲۴۳ میں یہ الفاظ 'من ترك الطاعة وفارق الجماعة' (جس شخص نے (حکومت کی) اطاعت ترک کر دی اور نظم اجتماعی سے علیحدہ ہو گیا) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ ج میں لفظ 'فمات' (پھر وہ مر گیا) کے بجائے اس کا مترادف 'ثم مات' (پھر وہ مر گیا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۲۰۸۶۴ میں 'فمات، مات ميتة جاهلية' (پھر وہ اسی حالت میں مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا) کے الفاظ کے بجائے 'فمات ميتة جاهلية' (تو وہ جاہلیت کی موت مرا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۳۳۸ میں یہ الفاظ 'فمات، فميتته جاهلية' (پھر وہ (اسی حالت

میں ) مر گیا، تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے ) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ ج میں 'یغضب لعصبة أو یدعو إلی عصبة أو ینصر عصبة' (وہ اپنی ہی کسی عصبیت کے لیے غصے میں آیا اور اپنی ہی عصبیت کے لیے لوگوں کو دعوت دی اور اپنی ہی کسی عصبیت کی مدد کی ) کے الفاظ کے بجائے 'یغضب للعصبة و یقاتل للعصبة' (اپنے خاندان کے لیے غصے میں آئے اور اپنے خاندان کے لیے لڑے ) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۸۸ میں لفظ 'عصبة' ( خاندان ) کے بجائے 'عصبیة' ( قبیلہ ) کا لفظ روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ ج میں 'فقتل فقتلة جاهلية' (وہ قتل کر دیا گیا تو اس کا قتل ایک جاہلیت کا قتل ہوگا ) کے الفاظ کے بجائے 'فلیس من أمتي' ( تو وہ میرے پیروکاروں میں سے نہیں ہے ) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۲۰۸۶۴ میں یہ الفاظ 'فقتل، فقتلته جاهلية' ( وہ (اس لڑائی میں ) قتل کر دیا گیا تو اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہوگا ) روایت کیے گئے ہیں۔

'من خرج من أمتي علی أمتي' ( میرے پیروکاروں میں سے جس شخص نے میرے پیروکاروں پر حملہ کیا ) کے الفاظ مسلم، رقم ۱۸۴۸ ج میں روایت کیے گئے ہیں۔ بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ میں یہ الفاظ 'و من خرج علی أمتي' (اور جس شخص نے میرے پیروکاروں پر حملہ کیا ) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۰۳۳۸ میں یہ الفاظ 'و من خرج من أمتي' (اور میرے پیروکاروں میں سے جس شخص نے حملہ کیا ) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۸۰۴۷ میں یہ الفاظ 'من خرج علی أمتي بسیفه' (جس شخص نے تلوار کے ساتھ میرے پیروکاروں پر حملہ کیا ) روایت کیے گئے ہیں۔

'و لا یتحاشی من مؤمنها' (اور ان کے مومن کی پروا نہ کرتے ہوئے ) کے الفاظ مسلم، رقم ۱۸۴۸ میں روایت کیے گئے ہیں۔ بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ میں یہ الفاظ 'لا یتحاش من مؤمنها' (اور ان کے مومن کی پروا نہ کرتے ہوئے ) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۸۰۴۷ میں یہ الفاظ 'لا یتحاشی مؤمنًا لإیمانه' ( کسی مومن کے ایمان کی پروا نہ کرتے ہوئے ) روایت کیے گئے ہیں؛ جبکہ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۹۳۱۷ میں یہ الفاظ 'لا یتحاشی لمؤمنها' (ان کے مومن کی پروا نہ کرتے ہوئے ) روایت کیے گئے ہیں۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۴۸ج میں ’ولا یفی لذی عهد عهده‘ (اور کسی معاہد سے اپنا عہد پورا نہیں کرتا) کے الفاظ کے بجاے ’ولا یفی بذی عهدها‘ (اور اپنے معاہد سے عہد پورا نہیں کرتا) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۸۸ میں یہ الفاظ ’ولا یفی لذی عهدها‘ (اور اپنے معاہد سے عہد پورا نہیں کرتا) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۸۰۴۷ میں یہ الفاظ ’ولا یفی لذی عهد بعهده‘ (اور کسی معاہد سے اپنا عہد پورا نہیں کرتا) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۲۰۸۶۴ میں ’فلیس منی ولست منه‘ (اس شخص کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے) کے الفاظ کے بجاے ’فلیس من أمتی‘ (تو وہ میرے پیروکاروں میں سے نہیں ہے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com